| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

اعلحضرت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر جھوٹ

پڑھتا جا شرماتا جا

قارئین کرام! مولوی احمد رضا خان صاحب ملفوظات میں ایک جگہ اپنے مرید پر اپنے جھوٹے عشق وتقوی کا رعب ڈالتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اس پر ارشاد ہوا جاڑا، طاعون اور وبائی امراض جس قدر ہیں اور نابینائی نہ دیک چشمی برص، جذام وغیرہ وغیرہ کا مجھ سے نبی ﷺ کا وعدہ ہے کہ یہ امراض تجھے نہ ہونگے جس پر میرا ایمان ہے۔﴿ملفوظات حصہ چہارم ص ۳۷۷﴾۔

مگر افسوس کاش مولوی احمد رضا خان یہ جھوٹ نہ بولتے دروغ گو را حافظہ نہ باشد یعنی جھوٹے کا حافظ نہیں ہوتا۔ مولوی احمد رضا خان کا ارشاد ہے کہ مجھے جاڑا نہ ہوگا سب جانتے ہیں کہ جاڑا سردی کو کہتے ہیں جو عموماً بخار میں ہوتا ہے مولوی رضا خان صاحب یہاں تو حضور ﷺ کی طرف اس جھوٹ کی نسبت کر گئے لیکن اسی ملفوظات میں پیچھے وہ یہ بیان کر آئیں ہیں کہ مجھے اکثر بخار میں شدید سردی لگتی ہے۔ ملاحظہ ہو حوالہ:

جدہ پہنچتے ہی مجھے فوراً بخار آ گیا اور میری عادت ہے کہ بخار میں سردی بہت معلوم ہوتی ہے۔﴿ملفوظات حصہ دوم ص ۱۲۵۔۱۲۶﴾۔

اسی طرح اعلحضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے یک چشمی بھی نہیں ہوگی اس کا مجھ سے وعدہ ہے مگر ملفوظات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اعلحضرت کی ایک آنکھ میں کچھ فالٹ تھا ملاحظہ ہو حوالہ:

''ایک اور مرض پیش آیا جمادی الاولی ۱۳۰۰ھ میں بعض مہم تصانیف کے سبب ایک مہینہ کامل باریک خط کتابیں شبانہ روز علی الاتصال دیکھنا ہوا۔ گرمی کا موسم تھا دن کو اندر کے دالان میں کتاب دیکھتا اٹھائیسواں سال تھا آنکھوں نے اندھیرے کا خیال نہ کیا ایک روز شدت گرمی کے باعث دوپہر کو لکھتے لکھتے نہایا سر پر پانی پڑتے ہی معلوم ہوا کوئی چیز دماغ سے دہنی آنکھ میں اتر آئی۔ بائیں آنکھ بند کر کے داہنی سے دیکھا تو وسط شے مرئی میں ایک سیاہ حلقہ نظر آیا اس کے نیچے شے کا جتنا حصہ ہوتا وہ ناصاف دبا ہوا معلوم ہوتا۔﴿ملفوظات حصہ اول ص ۲۰۔۲۱﴾

اسی طرح اعلحضرت نے فرمایا کہ مجھ سے حضور ﷺ نے وعدہ فرمایا کہ مجھے طاعون نہ ہوگا مگر ملفوظات ہی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اعلحضرت کو طاعون بھی ہوا تھا اور ان دنوں بریلی میں طاعون بہت شدید تھا اگرچہ اعلحضرت نے اس سے انکار کیا مگر خود طبیب نے بار بار طاعون ہی کی تشخیص کی اس لئے جو جس چیز میں مہارت رکھتا ہے اسی کی رائے کو ترجیح دی جائے گی اعلحضرت نہ تو ڈاکٹر تھے اور نہ حکیم البتہ نیم ملاں خطرہ ایمان ضرور تھے۔۔ نیز اس بیماری کی جو علامات ملفوظات میں ذکر کی گئی ہیں وہ بھی طاعون ہی کی تھیں ملاحظہ ہو:

''میرے منجھلے بھائی مرحوم ایک طبیب کو لائے ان دنوں بریلی میں طاعون بشدت تھا ان صاحب نے بغور دیکھا کر سات آٹھ مرتبہ کہا یہ وہی ہے وہی ہے ،وہی ہے یعنی طاعون۔﴿ملفوظات حصہ اول ص ۱۹﴾۔

اسی طرح مولوی احمد رضا خان کا ارشاد عالی مقام ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے سے وعدہ فرمایا کہ مجھے وبائی امراض نہ ہونگے قارئین کرام وبائی امراض میں ہیضہ بھی شامل ہے جس میں شدت سے دست آتی ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی بھی اسی ہیضے یعنی دست شریف سے مرا تھا (دست شریف اس لئے کہا کہ یہ بیماری قادیانیوں کے ہاں پیغمبری بیماری ہے تو کہیں وہ ناراض نہ ہو جائیں)۔ ملفوظات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اعلحضرت کو اکثر دست لگی رہتی تھی ملاحظہ ہو حوالے:

میں بالقصد ایک بات آپ سے گزارش کرنے کو آیا ہوں اگرچہ آپ کی طبیعت علیل ہے (مسہلات ہو رہے ہیں) آپ کو تکلیف ضرور ہوگی ﴿ملفوظات ص ۴۷﴾

اب یہاں کامران میں نو دن ہو چکے ہیں کل جہاز پر جانا ہے دفعۃً رات کو میرے سب ساتھیوں کو درد شکم واسہال عارض ہوا (جو لست مرتے وقت کھانوں کی اعلحضرت نے بنائے تھی ایسے کھانوں کے شوقین کو اگر ہر وقت دست نہ لگے رہیں تو اور کیا لگے گا) میرے درد تو نہ تھا مگر پانچ بار اجابت کو مجھے جانا ہوا ﴿ملفوظات حصہ

دوم ص ۱۲۴﴾۔

کاش مولوی احمد رضا خان صاحب محض اپنی شان وشوکت دکھلانے کیلئے حضور ﷺ کی طرف یہ باتیں منسوب نہ کرتے تو آج بریلویوں کو یہ ذلت نہ اٹھانی پڑتی ہمیں اس پر اعتراض نہیں کہ یہ بیماریاں کیوں ہوئی اعتراض تو اس پر ہے کہ اعلحضرت فرماتے ہیں کہ فلاں فلاں بیماری مجھ کو نہ ہوگی اس کا وعدہ خود حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا ہے تو پھر آخر یہ بیماریاں کیوں ہوگئی۔۔؟؟ صاف بات ہے یا تو اعلحضرت نے جھوٹ بولا یا نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ نقل کفر کفر نہ باشد حضور ﷺ نے جھوٹا وعدہ کیا قارئین کرام فیصلہ آپ کریں۔ الحمد اللہ میرا تو ایمان ہے کہ سورج مغرب سے نکل سکتا ہے کوئی رات بارہ بجے آکر کہہ دے سورج نکلا ہوا ہے اس بات پر تو یقین کیا جاسکتا ہے لیکن کوئی یہ کہہ دے کہ میرے آقا خاتم النبیین ﷺ نے ایک بات کہی اور وہ غلط ثابت ہوگئی اس پر میں یقین کرنے کیلئے تیار نہیں۔ ہائے افسوس اعلحضرت کو یہ جھوٹ بولتے ہوئے ذرا حیاء نہ آئی۔ حضور ﷺ کی حدیث ہے کہ من کذب علی متعمدا فلیتبوأہ مقعدہ من النار جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تلاش کرے۔

بتاؤ رضا خانیوں کل کو اگر کوئی کافر کوئی ہندو کوئی عیسائی کوئی یہودی یہ حوالے اٹھا کر کسی بریلوی ملاں کے منہ پر مارے اور اس سے سوال کرے کہ دیکھو تو سہی تمہارا نبی کیسا ہے کہ پہلے اپنے ماننے والے سے ایک بات کا وعدہ کرتا ہے پھر وہ بات نہیں ہوتی بلکہ اس کے خلاف ہوتی اگر محمد (ﷺ) سچے نبی ہیں تو ایسا کیوں ہوا جواب دو۔۔۔ کچھ تو بولو۔۔۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں   یہ دنیا چیز ہی کیا ہے لوح وقلم تیرے ہیں

نرقع دنیانا بتمزیق دیننا   فلا یبقی دیننا ولا ما نرقع

ہم نے اس پیوند زدہ دنیا کی خاطر دین کو بیچ ڈالا ہائے افسوس آج نہ دین رہا اور نہ یہ پیوند زدہ دنیا کسی کام آئی

خاکپائے اہلسنت والجماعت

خادم اہلحق

بعونہٖ تعالیٰ

ملفوظات

مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ

حصہ اول

از اعلیٰحضرت امام اہلسنت مولینا محمد احمد رضا خان صاحب قادری بریلوی قدس سرہٗ

مرتبہ

مفتی اعظم ہند حضرت مولینا محمد مصطفےٰ رضا خان صاحب قادری برکاتی نوری

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

حامد اینڈ کمپنی مدینہ منزل اردو بازار لاہور

عرض۔ مندروں میں نماز پڑھنا کیسا ہے۔

ارشاد۔ اگر وہ کفار کے قبضہ میں ہے تو مکروہ و ممنوع ہے کہ وہ ماوائے شیاطین ہے اور اول تو مندروں میں جانا ہی کب جائز ہے۔

ایک روز بعد نماز ظہر باہر تشریف فرما ہوئے عالی جناب فاضل اکتساب مولوی چودھری عبد الحمید خاں صاحب رئیس سہاور مصنف کنز الآخرۃ بھی حاضر تھے۔ ان سے ارشاد فرمایا کہ اس بار مجھے ۴۳ دن کامل بخار رہا کسی وقت کم نہ ہوا۔ انھوں نے عرض کیا جاڑا بھی آتا تھا۔ اس پر ارشاد ہوا جاڑا، طاعون اور وبائی امراض جس قدر ہیں اور نابینائی، ایک چشمی برص، جذام وغیرہ وغیرہ کا مجھ سے نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کا وعدہ ہے کہ یہ امراض تجھے نہ ہوں گے جس پر میرا ایمان ہے (پھر فرمایا) اس میں بھی خوف ہے کہ کوئی مرض نہ ہو بفضلہ تعالے بخار و درد سر و درد کمر تو اکثر رہتا ہے۔ ایک مرتبہ کمر میں بہت شدت سے درد ہوا اور اس کا اثر اعصاب پر پڑا کہ وقت بیٹھا نہ ہوتا تھا (پھر فرمایا) بخار و درد سر تو مبارک امراض ہیں کہ انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کو ہوا کرتے تھے ایک صاحب حضرات اولیائے کرام میں سے تھے ان کو درد سر لاحق ہوا تمام رات نوافل میں گزار دی اس شکریہ میں کہ مجھے وہ مرض دیا جو حضرات انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا مرض ہے۔ اور یہاں یہ حالت ہے کہ جب کبھی درد سر ہوا تو یہی کوشش کی جاتی ہے کہ اول وقت نماز عشاء سے فارغ ہو جائیں۔ ایک صاحب کے رخسارہ پر لقوہ کا اثر ہو گیا تھا انھوں نے حاضر ہو کر حضور والا سے دعائے خیر چاہی ارشاد فرمایا ہے کہ